40147 ـ فرقہ اباضیہ اور بدعتی کے پیچھے نماز ادا کرنا

سوال

اباضی فرقہ کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے، اور کیا یہ صحیح ہے کہ ابن باز رحمہ اللہ تعالی نے اس فرقہ کو کافر قرار دیا ہے ؟
یہاں ہم امریکہ جہاں مختلف فرقے ہیں جن میں زیدی، شیعہ بھی شامل ہیں کیا ہم مسجد میں کسی ایك کو امامت کی اجازت دیں، اور ان کے پیچھے نماز ادا کر لیں، یا کہ یہ اہل سنت کو ہی ملنی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اباضی ایك گمراہ فرقہ ہے، جیسا کہ مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں بیان کیا گیا ہے، ذیل میں ہم اس فتوی کو بیان کرتے ہیں:

سوال:

کیا اباضی فرقہ گمراہ اور خوارج میں شامل ہوتا ہے ؟

اور کیا ان کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

وحدہ والصلاۃ والسلام علی رسولہ و آلہ و صحبہ...

اما بعد:

اباضی فرقہ گمراہ فرقوں میں سے ہے، کیونکہ ان مس بغاوت و عداوت اور عثمان بن عفان، اور علی رضی اللہ تعالی عنہ کے خلاف خروج پایا جاتا ہے، اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء فتوی نمبر (6935)

اباضی فرقہ کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (11529) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس فرقہ کو کافر کہنے متعلق شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کی کلام سے ہم واقف نہیں.

شیعہ کے پیچھے نماز ادا کرنے کے حکم کے متعلق آپ سوال نمبر (20093) کا جواب دیکھیں.

اور کفریہ بدعات کے مرتکب افراد کو امامت جیسا منصب نہیں دینا چاہیے، کیونکہ سب اہل علم کے ہاں ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، اور اس لیے بھی کہ وہ تو بائیکاٹ اور ڈانٹ ڈپٹ کے اہل ہیں نہ کہ انہیں امامت جیسے منصب کے لیے آگے کیا جائے، اور پھر انہیں نماز کے لیے آگے کرنے سے جاہل قسم کے لوگ دھوکہ کھا کر انہیں اچھا شمار کرینگے.

کفریہ بدعت یہ ہیں: مثلا قرآن مخلوق ہونے کا عقیدہ رکھنا، اور جنت میں مومنوں کے لیے اپنے رب کا دیدار کرنے کی نفی کا عقیدہ، اور مرتکب کبیرہ کا کافر کہنا، یا اسے ابدی جہنمی شمار کرنا، اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالی عنہما کو کافر کہنا، یا تحریف قرآن یا آئمہ کرام کے متعلق علم غیب کا عقیدہ رکھنا، یا مردوں سے مدد طلب کرنا، اس کے علاوہ کفر و شرک کی دوسری سب صورتیں.

اس بدعتی کے علاوہ جس کی بدعت کفریہ نہ ہواس لیے کہ غیر کفریہ بدعتی کے پیچھے نماز صحیح ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل سوال آیا ہے:

سوال:

کیا بدعتی امام کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کا جواب:

اگر کوئی شخص غیر بدعتی امام پائے تو وہ بدعتی امام کو چھوڑ کر غیر بدعتی امام کے پیچھے نماز ادا کرے، اور جسے بدعتی امام کے علاوہ کوئی اور امام نہ ملے تو وہ اسے وعظ و نصیحت کرے ہو سکتا ہے وہ اپنی بدعت ترک کر دے، اور اگر بدعتی امام وعظ و نصیحت قبول نہیں کرتا، اور اس کی بدعت شرکیہ ہے جیسے کہ فوت شدگان سے مدد طلب کرنا، اور اللہ تعالی کے علاوہ مردوں کو پکارنا، یا پھر ان کے نام پر ذبح کرنا، تو ایسے شخص کے پیچھے نماز ادا نہ کرے، کیونکہ یہ کفر ہے اور اس کی نماز باطل ہے، اور اسے امام بنانا جائز نہیں.

لیکن اگر اس کی بدعت کفریہ نہیں، مثلا زبان سے نماز کی نیت کرنا تو اس کی نماز صحیح ہے، اور اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والے کی نماز بھی صحیح ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7 / 364).

واللہ اعلم .